تا خلافت کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار   لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر

ہفت روزہ **ندائے خلافت** لاہور

جلد نمبر6 شمارہ | 16 تا 22 شوال المکرم 1417ھ | 24 فروری تا 2 مارچ 1997ء | شعبہ نشر و اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان | قیمت فی شمارہ ایک روپیہ

دستوری سطح پر اسلامی تشخص کا عملی نفاذ کئے بغیر بھارت سے تجارتی تعلقات کا قیام خودکشی کے مترادف ہے: ڈاکٹر اسرار احمد

سود کو حرام قرار دینے کے فیصلے کے خلاف نظر ثانی کی اپیل واپس لی جائے' ملک سے جاگیرداری نظام کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ کر دیا جائے

شریعت کورٹ پر عائد تمام پابندیاں ختم کی جائیں اور دستور سمیت عائلی و عدالتی قوانین کو عدالت کے دائرہ اختیار میں دیا جائے

لاہور (پ ر) نواز شریف حکومت کا قیام مرحوم ضیاء الحق کے دور کا تسلسل ہے لہٰذا ضیاء دور میں نفاذ اسلام کے لئے کی گئی پیش رفت کو آگے بڑھانا موجودہ حکومت کا اخلاقی اور دینی فریضہ ہے۔ امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد نے مسجد دار السلام باغ جناح لاہور میں خطاب جمعہ کے دوران کہا ہے کہ قرآن و سنت کی بالادستی کو دستور سمیت ہر سطح پر نافذ العمل کئے بغیر حاکمیت خداوندی کو تسلیم کرنے کا ریاستی تقاضا پورا نہیں ہو گا۔ شریعت کورٹ کا قیام درست فیصلہ اور نفاذ اسلام کی جانب ایک اہم پیش کا مظہر ہے چنانچہ اب وقت آ گیا ہے کہ شریعت کورٹ پر عائد پابندیاں ختم کر کے دستور سمیت عائلی اور عدالتی قوانین کو بھی عدالت کے دائرہ اختیار میں دیا جائے تاکہ ملک دستوری سطح پر اسلامی ریاست کی شکل اختیار کر سکے۔ انہوں نے کہا قانون سازی پارلیمنٹ کا اختیار ہے تاہم متعلقہ قوانین کی شریعت سے مطابقت یا تجاوز کے فیصلے کا اختیار شریعت کورٹ کو دیا جائے۔ ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا حکومت شرعی عدالت کی جانب سے "بینک انٹرسٹ" کی حرمت کے فیصلے خلاف نظر ثانی کی اپیل واپس لے یا شریعت ایپلیٹ بینچ کے ذریعے اس اپیل کا جلد اور فوری فیصلہ کروانے کے لئے حکومت ضروری اقدامات اٹھائے۔ سودی معیشت بدترین استحصالی نظام ہے جو معاشی ناہمواریوں کی جڑ اور فتنے و فساد کا موجب ہے۔ سود خور مہاجن انسانی شکل میں بھیڑیے ہیں جو انسانوں کا خون چوس رہے ہیں۔ ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا بھرپور عوامی مینڈیٹ کے مسلم لیگی وزیراعظم میاں محمد نواز شریف کو جاگیرداری اور زمینداری کے موجودہ استحصالی نظام کے خاتمے کے لئے کوئی روکاوٹ درپیش نہیں ہے لہٰذا غیر حاضر زمینداری کا نظام ہمیشہ کے لئے ختم کر دیا جائے۔ انہوں نے کہا زمینداری کا موجودہ نظام مغل دور میں ریاست کی دفاعی ضروریات کی تکمیل کے لئے اختیار کیا گیا تھا جب کہ اب پوری قوم ملکی دفاع کی خاطر بھاری ٹیکس ادا کرتی ہے جب کہ اسی اراضی کی بدولت زمیندار اور جاگیر طبقے نے عوام کو غلام بنا رکھا ہے۔ سپریم کورٹ کے شریعت بینچ نے ایک فیصلے کے ذریعے زرعی اراضی کے حق ملکیت کو ایک "مقدس حق" قرار دے کر ہر قسم کی زرعی اصلاحات کا دروازہ بند کر دیا ہے لہٰذا ملک کی زمین کی شرعی حیثیت کے تعین کے لئے جید علماء اور ماہرین اراضی پر مشتمل اعلیٰ اختیاراتی کمیشن تشکیل دیا جائے۔ مجوزہ لینڈ کمیشن سفارشات مرتب کرے کہ آیا ملک کی زرعی اراضی ریاست کی ملکیت ہے یا چند جاگیردار اور زمیندار اس کے مالک ہیں۔ انہوں نے کہا دستوری سطح پر ملک کے اسلامی تشخص کو مضبوط کئے بغیر بھارت سے تجارتی و ثقافتی سطح پر تعلقات کی بحالی قومی سطح پر اجتماعی خودکشی اور ملک کے اسلامی تشخص کی نفی کے مترادف ہے۔ ایسے اقدامات سے بھارتی سیکولرازم کا ناگ ملک کی نظریاتی بنیادوں کو ہڑپ کر جائے گا۔ ماضی میں میاں نواز شریف اور شہباز شریف نے مختلف مواقع پر اسلامی بنیاد پرستی سے انکار اور فنڈا مینٹلزم کے خطرے کی باتیں کی تھیں مگر اب انہیں واضح انداز میں اسلام سے اپنی وفاداری کا ثبوت فراہم کرنا ہو گا۔ انہوں نے کہا ہمیں برملا یہ اعلان کرنا چاہئے کہ ہم بنیاد پرست ہیں' ہمیں اس پر فخر ہے مگر ہم دہشت گرد نہیں ہیں۔

امیر تنظیم اسلامی نے نوائے وقت کی جانب سے امیر جماعت اسلامی کو دیئے گئے مشوروں پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ دینی قوتوں کے لئے "واحد صراط مستقیم" ایسے دو لاکھ فدائین کی تیاری ہے جو خود اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر منکرات کے خلاف پرامن و منظم انقلابی تحریک کا آغاز کریں۔ دین کے علمبردار اور داعیوں کو کسی سیاسی گروہ کا حلیف یا حریف بننے کی بجائے احکامات الٰہی کی حفاظت کرنے والے مجاہدوں کا کردار ادا کرنا ہو گا۔ انہوں نے کہا اسلامی احکامات کے نفاذ کے راستے میں مزاحم قوتوں کو تقویت فراہم کرنا اسلام کی جڑیں کھودنے کے مترادف ہے۔ جماعت اسلامی ایک نظریاتی اور انقلابی جماعت ہے جو اپنے بہترین فکری اثاثے کو نظر انداز کر کے کبھی عوامی سیاسی جماعت کی شکل اختیار نہیں کر سکتی۔ اس لئے ماضی کی طرح اب بھی جماعت اسلامی کو عوامی اور سیاسی جماعت بنانے کی کوششیں کامیاب نہیں ہوں گی۔ جماعت اسلامی کے سابق امیر میاں طفیل محمد کی جانب سے جماعت اسلامی کو مسلم لیگ کے ساتھ "مفاہمت" اختیار کرنے کا مشورہ درست نہیں ہے۔

اسلامی احکامات کی حفاظت کرنے والے فدائین کی تیاری ہماری اصل ضرورت ہے

نواز شریف کی قیادت میں مسلم لیگ کی کامیابی سے مسلم لیگ اور تحریک پاکستان کا احیاء ہو گیا ہے۔ ڈاکٹر اسرار احمد

لاہور (پ ر) میاں محمد نواز شریف کی قیادت میں مسلم لیگ کی حیران کن کامیابی سے مسلم لیگ اور تحریک پاکستان کا از سر نو احیاء ہو گیا ہے اور حقیقی مسلم لیگ کے قیام کے بعد باقی "لیگیں" ختم ہو چکی ہیں۔ مسلم لیگ کو زندہ اور فعال جماعت میں تبدیل کرنا نواز شریف کا قابل تعریف کارنامہ ہے۔ امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد نے مسجد دار السلام باغ جناح لاہور میں نماز جمعہ سے قبل خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ اپنے باپ کے آمرانہ مزاج کی حامل بے نظیر کی آمرانہ پالیسیوں کی وجہ سے پیپلز پارٹی جیسی نظریاتی جماعت کو ناقابل یقین شکست سے دو چار ہونا پڑا ہے۔ انہوں نے کہا بے نظیر کو یہ حقیقت تسلیم کر کے پارٹی کی قیادت کسی موزوں تر شخص کے لئے خالی کر دینی چاہئے۔ ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا مسلم لیگ کو فیصلہ کن مینڈیٹ کی وجہ سے قومی وسائل کی لوٹ مار پر مبنی ذاتی مفادات کی حامل سیاسی کرپشن کے خاتمے کا موقع ملے گا اور ملک میں مسلم لیگ کے مضبوط حکومت کے قیام سے نہ صرف تعمیر و ترقی کے نئے دور کا آغاز ہو گا بلکہ حکومت بیرونی ممالک سے بھی قومی امنگوں سے ہم آہنگ ٹھوس موقف اختیار کر سکے گی۔ انہوں نے کہا عوام نے اپنی فیصلہ کن تائید کے ذریعے مسلم لیگ اور نواز شریف کو کڑی آزمائش سے دوچار کر دیا

باقی صفحہ 3

محترم میاں محمد شریف' میاں نواز شریف اور میاں شہباز شریف کی امیر تنظیم اسلامی سے ملاقات۔ پس منظر اور تفصیلات

یہ خبر اکثر قارئین تک پہنچ چکی ہو گی کہ اتوار ۲۳/ فروری کو صبح ساڑھے نو بجے میاں محمد شریف صاحب اپنے تینوں صاحبزادوں یعنی میاں محمد نواز شریف (وزیراعظم پاکستان)' میاں شہباز شریف (وزیر اعلیٰ پنجاب) اور میاں عباس شریف سمیت امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد سے ملاقات کے لئے قرآن اکیڈمی تشریف لائے۔ یہ ملاقات امیر تنظیم کے دفتر میں ہوئی اور قریباً نصف گھنٹہ معزز مہمان امیر تنظیم کے ساتھ رہے' اور مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا جن کی تفصیل سطور آئندہ میں ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔

اس ملاقات کے پس منظر کی وضاحت میاں نواز شریف صاحب کے والد محترم جناب میاں محمد شریف کے نام امیر تنظیم اسلامی کے اس خط کے ذریعے بخوبی ہو جاتی ہے جو امیر محترم نے ۱۸/ فروری کو اپنے ۱۴/ فروری کے خطاب جمعہ کے ہمراہ ارسال فرمایا تھا جس میں امیر محترم نے حالیہ انتخابات کے متعدد مثبت پہلوؤں کو اجاگر کرنے اور بعض منفی پہلوؤں کا ذکر کرنے کے علاوہ "الدین النصیحہ" کے حوالے سے وزیراعظم پاکستان جناب نواز شریف کو بعض مشورے بھی دیئے تھے اور احیاء اسلام اور احیاء نظام خلافت کے حوالے سے بعض معین نکات بھی پیش کئے تھے۔

خط کا متن حسب ذیل ہے :

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۳۶۔ کے' ماڈل ٹاؤن' لاہور	فون : دفتر 5869501-3
۱۸/ فروری ۱۹۹۷ء	رہائش 5834249

محترمی میاں محمد شریف صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

امید ہے کہ آپ بفضلہ تعالیٰ بخیر و عافیت ہوں گے۔

آپ سے ایک ملاقات تقریباً سوا سال قبل حرم شریف میں ہوئی تھی۔ میری چونکہ اس سے قبل آپ سے کوئی بالمشافہ ملاقات نہیں ہوئی تھی لہٰذا میں تو پہچان نہیں سکا تھا۔ البتہ آپ کا کرم تھا کہ آپ مجھے wheel chair پر بیٹھے دیکھ کر میری مزاج پرسی کے لئے خود چل کر آئے تھے ——— اور آپ نے یہ بھی فرمایا تھا کہ میں لاہور میں ملاقات کے لئے آؤں گا۔ میں نے آپ کی اس کرم فرمائی کی بنا پر اپنا فرض سمجھا تھا کہ جب جدہ سے واپسی کے سفر کے دوران معلوم ہوا کہ آپ بھی اسی

(تسلسل کے لئے صفحہ ۲ ملاحظہ کیجئے)

ہفت روزہ
ندائے خلافت
لاہور

اداریہ

شخصیت پرستی

جنرل (ریٹائرڈ) محمد حسین انصاری

علی الصبح اور شام کے وقت جب معمول کا غل غپاڑہ کم پڑ جاتا ہے تو مساجد سے اذانوں کی گونج ایک پر کیف فضا قائم کر دیتی ہے۔ ویسے بھی مسجدیں اب خاصی قریب قریب واقع ہیں لیکن لاؤڈ سپیکر کا استعمال لوگوں کو نماز کی طرف متوجہ کرنے میں مزید کار آمد ہوتا ہے۔ اس اہم فریضہ نماز کے بارے لوگوں کا رجحان اب خاصا بہتر ہو رہا ہے۔ حال ہی میں گزشتہ رمضان المبارک کے دوران تراویح کے وقت قرآن مجید کی تلاوت کی آواز گلی گلی سنائی دیتی تھی۔ دینی مدارس کثیر تعداد میں قائم ہیں جن سے ہزاروں طالب علم ہر سال فارغ التحصیل ہوتے ہیں۔ واعظین اور مقررین باآسانی دستیاب ہیں اور ان کے پند ونصائح ویڈیو و آڈیو کے ذریعے گھر گھر دیکھے سنے جاتے ہیں۔ حفاظ قرآن کی کمی نہیں' نعت خواں بھی خوب مصروف عمل ہیں' کالم نویس دانشوروں کے لئے اخبارات کے صفحات کم پڑ رہے ہیں مگر دینی شغف سے متعلق اتنے بھرپور شواہد کے باوجود ہمارے معاشرے میں اچھائی کا کوئی عمل طرز حیات کے طور پر شاید ہی دکھائی دیتا ہو۔ آخر دین اسلام اچھائی کا نام ہی تو ہے۔ جس معاشرے سے معروف اچھائی مفقود ہو اسے اسلامی معاشرہ یا مسلمانوں کا معاشرہ کیسے کہئے۔ شعور کا تقاضا ہے کہ اس صورت حال کا دیانتداری سے تجزیہ کیا جائے شاید کہ سدھار کی کوئی راہ نکل سکے۔ مذکورہ خرابی کی ایک واضح وجہ یہ نظر آتی ہے کہ شخصیت پرستی ہمارے طرز زندگی میں سرایت کر چکی ہے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کا اقرار صرف عقیدے تک محدود ہے جب کہ عملی طور پر ہماری سوچ' پہچان اور فرمانبرداری سراسر شخصیات سے منسلک ہے۔ قیام پاکستان ہی کو لیجئے۔ نصف صدی گزر چکی مگر آج بھی دانشوران قوم اس غلجان میں سرگرداں ہیں کہ قائداعظم کیسا پاکستان دیکھنا چاہتے تھے اور علامہ اقبال کے تصورات کیا تھے حالانکہ دین اسلام کی واضح تعلیمات کے پیش نظر ایک مسلمان ملک کے ڈھانچے کے بارے میں کسی قسم کے ابہام کی کہاں گنجائش ہے۔ وطن عزیز میں حالیہ انتخابات کے نتیجے میں قائم ہونے والی حکومت کے بارے عوام کے اظہار مسرت سے یہ احساس پیدا ہوتا ہے جیسے قوم کو مسیحا مل گیا ہو۔ بھنگڑے کا انداز' ماتھا چومنے کی شفقت اور مٹھائی تقسیم کرنے کا وتیرہ تو پھر بھی سمجھ میں آتا ہے مگر خطیر رقم کے عوض اخبارات میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی غرض سے وزیراعظم میاں نواز شریف کو شاندار کامیابی پر اشتہارات کے ذریعے مبارک پیش کرنے کے طریق میں سنجیدگی کا کون سا پہلو پنہاں ہے۔ یہی نہیں' بعض شخصیات اور اداروں نے تو یہ کام ٹیلیوژن پر اشتہارات کے ذریعے انجام دیتے ہوئے خوشامد کی حد کر دی ہے۔ کئی روز سے یہ اشتہار مسلسل طور پر نشر ہو رہے ہیں۔ نہ تو اشتہار دینے والوں کی جیب نے انہیں مزید غیر اخلاقی اخراجات سے روکا اور نہ ہی خوشامد سے مسرور ہونے والوں نے بس کرنے کو کہا۔ اس لئے کہ اسی میں طرفین کے مفادات مضمر ہیں۔ چونکہ اس بار میاں نواز شریف کو بھرپور مینڈیٹ ملا ہے اور وزارت عظمیٰ کی مقررہ مدت پوری کرنے کا امکان روشن نظر آتا ہے لہٰذا ان کی نظر التفات اور ان کی خوشنودی کے حصول کے لئے خود داری کا لبادہ اوڑھے بعض "نامور" بھی دم بخود قطار میں کھڑے دکھائی دینے لگے ہیں اور بعض نے اپنی تقاریر وتحریرات میں بے تکا انداز اختیار کرتے ہوئے متانت کا دامن ہاتھ سے چھٹ جانے کی گواہی دے دی ہے۔ جب اکابرین ملت کا یہ حال ہو تو بیچارے عوام سے گلے کا کیا جواز۔ یہ خوشحال لوگوں کی بداعمالی کا ثمرہ ہے کہ حالیہ انتخابات کے لئے تین ماہ کی تیاری کے دوران احتساب احتساب کی رٹ کے باوجود دیانت کی کسوٹی پر پورا اترنے والے کم ہی منتخب ہوئے۔ اس بار ووٹ پڑا تو نواز شریف کے نام پہ پڑا' مہر لگی تو شیر پہ لگی قطع نظر اس کے کہ شیر کی کھال کس نے اوڑھ رکھی تھی۔ بالکل اسی طرح جیسے ذوالفقار علی بھٹو کے دور میں ہوا۔ یہ کہاوت تب عام تھی کہ تلوار کا نشان کھمبے پہ لٹکا دو' اسی کو ووٹ پڑ جائیں گے۔ اللہ کی بجائے انسان کی بندگی کی پاداش میں ملک کا جو حشر ہوا وہ سب کے سامنے ہے۔ یہی حشر اب ہو گا۔ شخصیت پرستی سے کنارہ کش ہونا اب کوئی آسان بات نہیں۔ اس کے لئے ذہنی انقلاب کی ضرورت ہے' قرآن کریم سمجھنے کی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ حسنہ خلوص ودیانت کے ساتھ اپنانے کی' اللہ تعالیٰ کی حاکمیت عملی طور پر لاگو کرنے کی اور بہترین امت کے اعزاز کی لاج رکھنے کی ضرورت ہے۔ مگر جو قندیل راہ نمائی کر سکتی ہے اس کا اپنا شیشہ صاف نہیں۔ کیا یہ حقیقت نہیں کہ دینی رہنما اپنا ہی نام جپتا دیکھ کر خوش ہوتے ہیں۔ انہی شخصیات کے حوالے سے دین کو جانا اور پہچانا جاتا ہے۔ جب تک زندہ بتوں کی پرستش سے توبہ نہیں کی جاتی معاملات نہیں سدھر سکیں گے۔ ان حالات میں سیاسی اور دینی جاگیرداروں سے یہ توقع رکھنا کہ یہاں اسلامی نظام نافذ ہو کر رہے گا خود فریبی سے کم نہیں۔ ذمہ داری کے ضمن میں ہر دور اپنائی جانے والی پیٹنٹ حکمت ان چند دنوں ہی میں پیش ہونا شروع ہو چکی ہے یعنی ہر اچھی خبر ہماری کارگزاری کا نتیجہ اور ہر بری خبر گزشتہ حکومت کا سیاہ نامہ۔ شخصیت پرستی سے توبہ کرتے ہوئے اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول پر دیانتدارانہ طور پر عمل پیرا ہونے سے بگڑی بن سکتی ہے۔

(وزیراعظم میاں نواز شریف کی امیر تنظیم اسلامی سے ملاقات۔ (صفحہ اول سے آگے)

فلائٹ پر تشریف فرما ہیں تو اپنے اکانومی کے کیبن سے آپ کے فرسٹ کلاس کے حصے میں اپنی گھٹنوں کی شدید تکلیف کے باوجود چل کر گیا تھا تاکہ آپ کو سلام کر سکوں —— کچھ خیال یہ بھی ہے کہ اس وقت بھی آپ نے دوبارہ یہ ارادہ ظاہر فرمایا تھا کہ لاہور میں ملاقات کے لئے تشریف لائیں گے۔

بعد میں تاحال آپ تو اپنی شدید مصروفیات کی بنا پر تشریف نہ لا سکے۔ ادھر میں نے بھی اس اصول کے تحت حاضر ہونا مناسب نہیں سمجھا کہ دین کے خادموں کا امراء کے گھروں پر حاضری دینا پسندیدہ بات نہیں ہے۔

اب حال ہی میں پاکستان کے حالات میں جو "انقلاب" آیا ہے' اس کے پیش نظر میں عریضہ ہذا کے ذریعے نصف ملاقات کی حاضری دے رہا ہوں۔

آپ کے صاحبزادوں کو اللہ تعالیٰ نے ملکی سیاست کے میدان میں غیر متوقع طور پر جو عظیم کامیابی عطا فرمائی ہے وہ ایک جانب اگر اللہ کے عظیم فضل واحسان کی مظہر ہے تو دوسری جانب اتنے ہی بڑے ابتلاء وامتحان کا ذریعہ بھی ہے۔ اور شدید اندیشہ ہے کہ اس میں ناکامی نہ صرف ان کے اور آپ کے پورے خاندان کے لئے بلکہ پورے پاکستان کے لئے نہایت تباہ کن ثابت ہو۔

اس موقع کی اہمیت کے پیش نظر میں نے جمعہ ۱۴/ فروری کو مسجد دارالسلام' باغ جناح' لاہور میں جو تقریر کی تھی' اور اس میں فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم : "الدین النصیحہ" کے مطابق جو کچھ عرض کیا تھا مجھے خوب اندازہ ہے کہ میاں محمد نواز صاحب یا میاں محمد شہباز صاحب کے لئے تو اس وقت یہ ممکن ہی نہیں ہو گا کہ وہ اسے سننے کے لئے وقت نکال سکیں —— لہٰذا کچھ اسی سبب سے' اور کچھ اس بنا پر کہ مجھے خوب اندازہ ہے کہ آپ کے خاندان میں خالص مشرقی تہذیب کے اثرات بہت حد تک باقی ہیں اور آپ کے صاحبزادے آپ کے زیر اثر ہی نہیں تابع فرمان بھی ہیں' میں آپ کی خدمت میں اپنی تقریر کے آڈیو کیسٹ ارسال کر رہا ہوں تاکہ اگر آپ کے لئے ممکن ہو تو آپ وقت نکال کر ان کی سماعت فرما لیں۔

پھر اگر آپ کو کسی معاملے میں مزید وضاحت کی ضرورت محسوس ہو تو اگر آپ تشریف لانے کی زحمت گوارا کر سکیں تو یہ میرے لئے موجب اعزاز ہو گا۔ اور اگر مجھے طلب فرمائیں تو میں اس مقصد کے لئے سر کے بل حاضر ہونا موجب سعادت سمجھوں گا۔ فقط والسلام مع الاکرام

اسرار احمد عفی عنہ

میاں محمد شریف صاحب نے امیر محترم کا اس درجے اکرام کیا کہ اپنے تینوں صاحبزادوں سمیت امیر محترم سے ملاقات کے لئے تشریف لے آئے۔ بلاشبہ یہ ان کی شرافت و مروت اور تواضع وانکساری کا بہت بڑا مظہر ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ قرآن اکیڈمی کے گیٹ پر معزز مہمانوں کے استقبال کے لئے تنظیم اسلامی کے نائب امیر جناب سید نسیم الدین صاحب اور ناظم اعلیٰ جناب ڈاکٹر عبدالخالق کے علاوہ مرکزی انجمن کے ناظم اعلیٰ جناب قمر سعید قریشی صاحب اور قرآن اکیڈمی کے مدیر عمومی محمود عالم میاں صاحب بھی موجود تھے۔ ساڑھے نو بجے صبح کا وقت ملاقات کے لئے طے تھا۔ معزز مہمان طے شدہ وقت سے بھی چار پانچ منٹ قبل سیکورٹی کے مختصر عملے کے ساتھ قرآن اکیڈمی پہنچ گئے۔ امیر تنظیم کو اطلاع ملی تو انہوں نے اپنے دفتر سے نکل کر معزز مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔

میاں محمد شریف صاحب نے گفتگو کا آغاز کرتے ہوئے امیر محترم سے اپنی ان ملاقاتوں کا مختصر ذکر کیا جن کا ذکر امیر تنظیم کے مکتوب میں موجود ہے' اور اولاً اپنی ملاقات میں تاخیر کے اسباب کے ضمن میں اپنی طویل علالت کا ذکر کیا جس کی بنا پر وہ چھ ماہ کے قریب تو ملک سے باہر ہی رہے تھے' اور اس کے بعد فرمایا کہ چند روز قبل ڈاکٹر صاحب کا بہت ہی اچھا خط مجھے ملا تو میں نے خود ملاقات کرنے کا فیصلہ کیا۔

امیر محترم نے میاں شریف صاحب کا شکریہ ادا کیا اور فرمایا آپ حضرات کی آمد میرے لئے باعث عزت افزائی ہے اور آپ نے میرا اور میرے خط کا جو اکرام فرمایا ہے وہ میری توقع سے بہت بڑھ کر ہے۔ حالیہ انتخابات میں مسلم لیگ کی کامیابی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ جس نوع کی کامیابی اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا کی ہے اس کی توقع کسی کو نہیں تھی۔ اللہ نے آپ کو ملک و قوم کے مستقبل کو سنوارنے کا ایک سنہری موقع عطا کیا ہے۔ اور اس حوالے سے آپ پر بہت بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ آپ کو اسمبلی میں بھاری عددی اکثریت حاصل ہے اور اب آپ کے لئے پورا موقع ہے کہ قرآن و سنت کی بالادستی کے لئے دستور میں وہ ضروری ترمیم کروا سکتے ہیں جس کا آپ نے اپنے سابقہ دور حکومت میں وعدہ کیا تھا لیکن اس پر عملدرآمد کی نوبت نہ آ سکی تھی۔ امیر تنظیم نے اپنے ۱۴/ فروری خطاب جمعہ کا حوالہ دیتے ہوئے فرمایا کہ اس خطاب میں میں نے تفصیل سے بتایا ہے کہ حقیقی اسلامی نظام اور نظام خلافت کے قیام کے لئے کون کون سے ضروری قدم آپ کو اٹھانے ہوں گے۔ امیر محترم نے فرمایا کہ حالیہ انتخابات کے نتیجے میں تحریک پاکستان کا جذبہ ایک بار پھر تازہ ہو گیا ہے اور اس مثالی اسلامی ریاست کے قیام کی راہ ہموار ہوئی ہے جس کا خواب علامہ اقبال نے دیکھا تھا اور جس کو قائم کرنے کے عزم کا اظہار قائداعظم کی جانب سے بھی بارہا ہوا۔ امیر محترم نے یہ بات زور دے کر کہی کہ پاکستان کی اولین قیادت سے جو غلطی اس باب میں ہوئی تھی اب اس کا اعادہ نہیں ہونا چاہئے۔ ہم نہیں کہہ سکتے کہ شاید یہ آخری موقع ہو جو اللہ نے ہمیں عطا فرمایا ہے۔ اس موقع سے اگر ہم نے فائدہ نہ اٹھایا تو بدترین انجام ہمارا مقدر بن سکتا ہے۔ معزز مہمانوں کی جانب سے' جو اب تک سراپا گوش تھے' پہلی بار محترم شہباز شریف صاحب نے گفتگو میں حصہ لیتے ہوئے کہا کہ ہم آپ سے اسی ضمن میں رہنمائی لینے کے لئے حاضر ہوئے ہیں' ہم خود خلافت راشدہ کے نظام کے قیام کے خواہاں ہیں اور آپ سے سمجھنا چاہتے ہیں کہ اس کے لئے کون سے اقدامات ہمیں کرنا ہوں گے۔ امیر تنظیم نے جواب میں اپنے اسی موقف کا اعادہ کیا جس کا اظہار وہ پبلک پلیٹ فارم سے بارہا کر چکے ہیں کہ دستور میں قرآن و سنت کی غیر مشروط اور بلا استثناء بالادستی اگر طے کر دی جائے تو دستوری سطح پر قیام خلافت کا تقاضا پورا ہو جاتا ہے۔ تاہم اس کے لئے ضروری ہو گا کہ اولاً دستور میں موجود اس ابہام کو دور کر دیا جائے جس کے باعث قرارداد مقاصد دستور کا حصہ ہوتے ہوئے بھی غیر موثر ہے اور دستور میں شامل بعض دوسری دفعات کو جو اس سے متصادم ہیں' موثر مان کر ہماری عدلیہ اب تک فیصلے صادر کرتی رہی ہے۔ ثانیاً وفاقی شرعی عدالت پر سے وہ تحدید ختم کر دی جائے جو ضیاء الحق مرحوم نے عائلی قوانین اور بعض دیگر اہم امور کے ضمن میں اس پر عائد کر دی تھی۔ اور اس کا درجہ کم از کم ہائی کورٹ کے برابر قرار دیا جائے۔

امیر تنظیم نے جنرل ضیاء الحق مرحوم کے اسلامائزیشن کے عمل یعنی اولاً قرارداد مقاصد کو دستور کے محض دیباچے کے درجے سے اٹھا کر باقاعدہ جزو دستور بنا دینا' اور ثانیاً وفاقی شرعی عدالت کے قیام کی بھرپور تائید کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ صحیح سمت میں ایک قدم تھا جو اٹھایا گیا۔ لیکن عائلی قوانین' مالی معاملات' جوڈیشیل لاز اور دستور پاکستان کو اس کے دائرہ کار سے باہر رکھنا کسی طور درست نہ تھا۔ امیر محترم نے فرمایا کہ دستور میں مذکورہ بالا تبدیلی کے نتیجے میں دستوری سطح پر قیام نظام خلافت کا تقاضا تو اگرچہ پورا ہو جائے گا لیکن اس کے بعد ملکی قوانین کو قرآن و سنت کے تابع کرنے کے لئے ایک مدت درکار ہو گی اور یہ کام ایک تدریج کے ساتھ ہی ہو سکے گا۔ تاہم بحالات موجودہ یہی ایک قابل عمل طریقہ ہے۔

ملکی معیشت کو سود سے پاک کرنے کے عملی طریق پر گفتگو کرتے ہوئے امیر تنظیم نے میاں نواز شریف صاحب کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کے اولین قدم کے طور پر آپ نے وفاقی شرعی عدالت کے فیصلے کے خلاف عدالت عالیہ میں جو اپیل دائر کی تھی اسے فی الفور واپس لیجئے۔ اور اس کے ساتھ ہی بینکنگ کے نظام کو سود سے پاک کرنے کے لئے آپ وفاقی شرعی عدالت سے چند سالوں کی مہلت حاصل کر لیجئے۔ پھر اسلامی نظام معیشت کے ماہرین پر مشتمل ایک بورڈ تشکیل دیجئے جس میں پاکستان کے علاوہ پورے عالم اسلام کے نامور سکالرز کو بھی دعوت دیجئے کہ وہ اسلامی

بینکنگ کے لئے قابل عمل اصول وضع کریں اور موجودہ سودی بینکاری کی جگہ بلا سود بینکاری کا نظام مدون کریں۔ میاں نواز شریف صاحب نے امیر تنظیم کی تجویز کے دوسرے حصے کی تائید کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ کام ہم فوری طور پر کرنے کو تیار ہیں۔ ہم بہت جلد ماہرین اقتصادیات کا ایک بورڈ بنا کر یہ کام ان کے سپرد کریں گے اور پھر کسی مرحلے پر وہ اپیل بھی واپس لے لیں گے۔ امیر محترم نے ان کی رائے سے اختلاف کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ وہ اپیل تو آپ کو فوراً واپس لینی چاہئے۔ آپ عدالت سے دو سال کی مہلت مانگ لیجئے اور علمی سطح پر بینکنگ کے نظام کو اسلامی اصولوں پر استوار کرنے کے عمل کا آغاز کر دیجئے۔ پھر اگر آپ کو مزید وقت درکار ہوا تو عدالت سے مزید مہلت حاصل کی جا سکتی ہے۔ میاں شہباز شریف کا خیال تھا کہ ہمیں عدالت سے تین سال کی مہلت حاصل کرنی چاہئے۔ جس پر امیر تنظیم اسلامی نے فرمایا کہ تین سال نہیں زیادہ سے زیادہ دو سال کی مہلت طلب کریں لیکن محترم میاں محمد شریف صاحب نے امیر محترم کی بات سے اصولی طور پر اتفاق کرتے ہوئے اور اپنی بات پر غیر معمولی زور دیتے ہوئے فرمایا کہ ابتدا ایک سال کی مہلت حاصل کی جائے اور کوشش کی جائے کہ ایک سال سے بھی کم عرصے میں بلا سود بینکاری کا نظام رائج ہو جائے۔ جس پر جملہ حاضرین مجلس نے آمین کہا!

تیسرا اہم نکتہ جسے امیر تنظیم اسلامی نے زور دے کر بیان کیا وہ جاگیرداری نظام کے خاتمے اور مروجہ زمینداری نظام کی اصلاح سے متعلق تھا۔ امیر محترم نے ان معزز مہمانوں پر جن کے ہاتھ میں اس وقت ملک و قوم کی زمام کار ہے' یہ واضح کیا کہ جاگیرداری نظام کے خاتمے اور نئے بندوبست اراضی کے ضمن میں ہمیں شمشیر فاروقیؓ سے کام لینا ہوگا۔ حضرت عمرؓ کے اجتہادی فیصلے کے نتیجے میں بلاد اسلامیہ کے وہ تمام علاقے جو بزور شمشیر اسلامی قلمرو میں شامل ہوئے' عشری یعنی افراد کی ملکیت نہیں بلکہ خراجی یعنی اجتماعی ملکیت قرار دیئے گئے۔ اس اعتبار سے پاکستان کی اراضی بھی عشری اور ملکیتی نہیں بلکہ خراجی یعنی قومی ملکیت قرار پاتی ہیں۔ معزز مہمانوں نے اس بحث میں دلچسپی لیتے ہوئے عشری اور خراجی زمینوں کے فرق کی وضاحت چاہی تو امیر تنظیم نے فرمایا کہ عشری زمینیں ملکیتی ہوتی ہیں۔ اور ان کی پیداوار سے زکوٰۃ کی طرح عشر یا نصف عشر وصول کیا جاتا ہے۔ مزید برآں شریعت اسلامی کی رو سے کسی کی ملکیتی زمین میں سے اس کی رضامندی کے بغیر جبراً ایک انچ لینا بھی جائز نہیں ہے' اور اسی بنیاد پر سپریم کورٹ آف پاکستان کے شریعت اپیلیٹ بنچ نے یہ فیصلہ دیا تھا کہ کسی جاگیردار یا زمیندار سے اس کی زمین جبراً حاصل نہیں کی جا سکتی۔ جبکہ خراجی زمینیں فی الاصل ریاست کی ملکیت ہوتی ہیں اور ریاست جب چاہے نیا بندوبست اراضی کر سکتی ہے۔ امیر تنظیم نے بتایا کہ پچھلی صدی تک ہمارے علماء کرام پاک و ہند کی اراضی کو خراجی قرار دیتے تھے چنانچہ برصغیر کے عظیم مفسر' محدث' فقیہ اور شیخ طریقت قاضی ثناء اللہ پانی پتیؒ نے فقہی مسائل کے موضوع پر اپنی مشہور کتاب "لابد منہ" میں جو اب تک ہمارے دینی مدارس کے نصاب میں شامل رہی ہے' صاف طور پر لکھا ہے کہ "برصغیر کی تمام اراضی چونکہ خراجی ہیں لہٰذا میں اپنی اس کتاب میں عشری اراضی کے متعلق شرعی احکام کا سرے سے تذکرہ ہی نہیں کر رہا کہ طالب علموں کے ذہنوں پر ناروا بوجھ آئے گا"۔ لیکن قیام پاکستان کے بعد پاکستان کے ایک جید عالم دین نے اپنی ایک تالیف میں یہ رائے دے دی کہ پاکستان کی زمینیں عشری ہیں۔

اسی طرح مروجہ نظام زمینداری پر گفتگو کرتے ہوئے امیر تنظیم اسلامی نے بتایا کہ دور ملوکیت میں اسلام کا جو فقہی نظام مدون ہوا وہ ملوکیت کے اثرات سے پورے طور پر محفوظ نہ رہ سکا۔ اور اسی دور میں مزارعت کے جواز کا فتویٰ دیا گیا۔ حالانکہ امام ابو حنیفہؒ اور امام مالکؒ کے نزدیک مزارعت قطعی طور پر حرام ہے اور امام شافعیؒ بھی صرف باغات کے تابع اراضی میں مزارعت کو جائز قرار دیتے تھے' کھلے کھیت میں مزارعت کو وہ بھی غلط سمجھتے تھے۔ امیر تنظیم نے فرمایا کہ میں یہ نہیں کہتا کہ آپ میرے کہنے پر پاکستان کو زمینوں کو خراجی اور مزارعت کو ناجائز قرار دیں بلکہ میری تجویز یہ ہے کہ ایسے علماء کرام کا ایک بورڈ تشکیل دیا جائے جو ان امور میں خصوصی مہارت رکھتے ہوں اور اجتہادی صلاحیت سے بھی بہرہ ور ہوں کہ وہ ان امور پر تبادلہ خیال کرے' غور و فکر کرے اور مجتہدانہ بصیرت سے کام لے کر کسی متفقہ فیصلے تک پہنچے۔ یہ مسئلہ چونکہ فنی نوعیت کا تھا اور معزز مہمانوں کے پاس وقت بہت کم تھا لہٰذا میاں نواز شریف صاحب نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ ان معاملات پر تفصیلی گفتگو کے لئے امیر تنظیم سے دوبارہ ملاقات کے لئے وقت نکالیں گے۔

دوران گفتگو اسراف کے حوالے سے شادی بیاہ کی تقریبات کے ضمن میں مختلف پابندیاں عائد کرنے کا معاملہ بھی زیر بحث آیا۔ ملکی معیشت کی سنگین صورت حال کے پیش نظر میاں نواز شریف صاحب اور میاں شہباز شریف صاحب دونوں اس کے حق میں تھے کہ نمود و نمائش' تبذیر اور اسراف کا سلسلہ بالکل بند ہونا چاہئے۔ اور آئندہ کم از کم دو سال تک ان تقریبات میں کھانا کھلانے پر بھی مکمل پابندی عائد ہونی چاہئے' صرف ٹھنڈا یا گرم مشروب Serve کرنے کی اجازت دی جانی چاہئے۔ امیر تنظیم نے نمود و نمائش اور تبذیر کی ممانعت کا خیر مقدم کرتے ہوئے اس ضمن میں اپنی اصلاحی تحریک کا مختصر تعارف کرایا اور بتایا کہ نکاح کے موقع پر لڑکی والوں کی طرف سے دعوت کا کوئی تصور آنحضورؐ کے دور میں نہیں تھا۔ اس پر پابندی تو بہت مبارک ہے۔ تاہم ولیمے کی دعوت ہر شخص اپنی حیثیت کے مطابق کر سکتا ہے۔ ولیمہ کرنے کی تاکید بھی احادیث میں ملتی ہے اور اس تقریب میں اپنی حیثیت کے مطابق کھانا کھلانا بھی دور نبویؐ اور دور صحابہؓ سے ثابت ہے۔ لہٰذا بہتر تو یہ ہے کہ ولیمہ کی دعوت کی اجازت دی جائے لیکن صرف ایک Dish کی پابندی کے ساتھ' تاہم ہنگامی حالات میں حکومت وقت ولیمہ کی دعوت پر بھی اگر کوئی عارضی پابندی عائد کرے تو میں اس کی مخالفت نہیں کروں گا۔ بہرحال حالات کے نارمل ہوتے ہی ولیمے پر سے تو یہ پابندی ہٹا دینی چاہئے۔ البتہ نکاح کے موقع پر اسے برقرار رکھا جائے!

دس بج چکے تھے اور معزز مہمانوں کے چہروں پر بے قراری کے آثار نمایاں نظر آنے لگے تھے۔ وقت کی تنگی اور اپنی لامتناہی ذمہ داریوں کا احساس ان پر پوری طرح مسلط تھا۔ وہ کچھ کر گزرنے کے عزم سے سرشار نظر آتے تھے۔ اسی شام وزیر اعظم کی تقریر بھی ٹیلی کاسٹ ہونی تھی۔ دوران گفتگو انہوں نے کچھ نوٹس بھی لئے تھے۔ چنانچہ دس بجتے ہی معزز مہمانوں نے اپنے چائے کے کپ میز پر رکھ دیئے اور امیر تنظیم سے اجازت طلب کی۔ اور شرکاء مجلس سے مصافحے کے بعد مختصر سے سیکورٹی عملے کے جلو میں رخصت ہوئے۔ (مرتب : حافظ عاکف سعید)

بقیہ : مسلم لیگ کی کامیابی

ہے۔ پیپلز پارٹی کو حقیقی اپوزیشن کا کردار ادا کرنا چاہئے جب کہ عوام نے عمران خان کو ووٹ نہ دے کر اپنی سیاسی بالغ نظری کا ثبوت فراہم کر دیا ہے۔ امیر تنظیم اسلامی نے کہا مذہبی سیاسی جماعتوں کی غلط حکمت عملی اور نامناسب طرز عمل کی وجہ سے عوام مذہبی جماعتوں سے مایوس ہو چکے ہیں چنانچہ اس وقت سیاسی میدان میں کوئی مضبوط اور موثر سیاسی جماعت موجود نہیں ہے۔ انہوں نے کہا قیام پاکستان کے نصب العین کی عملاً تکمیل کے بغیر پاکستان نیو ورلڈ آرڈر اور آئی ایم ایف کا غلام بن کر رہ جائے گا۔ مسلم لیگ کی حالیہ کامیابی درحقیقت اللہ تعالیٰ کی جانب سے ملک و قوم کی حالت سدھارنے کا ایک سنہری موقع ہے جس سے فائدہ نہ اٹھایا گیا تو مسلم لیگ کو ماضی سے بھی بدتر انجام کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا ارباب اختیار کی درست اور بروقت رہنمائی کرنا دینی فرض ہے۔ ملک کا موجودہ نظام باطل اور استحصالی ہے اور پوری امت مسلمہ کافرانہ نظام زندگی کے زیر سایہ زندگی بسر کر رہی ہے۔ میاں محمد نواز شریف سے مطالبہ کرتے ہوئے ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا کہ ملک کو دستوری سطح پر اسلامی ریاست میں بدلنے کے لئے دستور سمیت تمام قوانین پر قرآن و سنت کی بالادستی کی حامل آئینی ترمیم کا ماضی میں کیا گیا وعدہ پورا کریں۔ وفاقی شرعی عدالت کے دائرہ اختیار پر عائد پابندیاں ختم کر کے شرعی عدالت کے ججوں کی حیثیت کو ہائی کورٹ کے جج صاحبان کے مساوی کیا جائے۔ وفاقی شرعی عدالت اور شریعت اپیلیٹ بنچ کے فیصلوں پر نظر ثانی کے لئے اپیل کی گنجائش باقی رکھی جائے۔ انہوں نے کہا مذکورہ بالا اقدامات سے اسلام کی جانب پیش رفت کا فیصلہ کن آغاز ہو جائے گا اور ملک دستوری سطح پر اسلامی ریاست بن جائے گا جس سے عوام میں نئے جوش و خروش اور قربانی کے جذبے کا ناقابل یقین مظاہرہ ہو گا۔ سود کی بندش کا حکم جاری کر کے اللہ اور رسولؐ سے جاری جنگ ختم کی جائے اور اور وفاقی شرعی عدالت کے "بینک انٹرسٹ" کی حرمت کے فیصلے کے خلاف دائر کردہ اپیل واپس لی جائے یا اس اپیل کا جلد فیصلہ کیا جائے۔ امیر تنظیم اسلامی نے کہا ڈیفنس سیونگز سرٹیفکیٹ اور دیگر "بانڈز" بھی سود خوری کا بہت بڑا ذریعہ ہیں جسے ختم کرنا ہوگا۔ مالیاتی اداروں اور بیرونی ممالک کا بھاری قرضہ اتارنے کے لئے حکومت اور مذہبی جماعتیں عوام الناس سے "قرض حسنہ" کی اپیل کریں انہوں نے کہا جاگیرداری نظام کے خاتمہ کر کے نیا بندوبست اراضی کیا جائے اور زراعت کو صنعت کا درجہ دے کر کسانوں کے مفادات کا تحفظ کیا جائے۔ مردم شماری کرنے کے فوری احکامات جاری کئے جائیں اور ساتھ ہی مسلک کا اندراج کیا جائے اور شناختی کارڈ میں مذہب کا خانہ بنایا جائے۔ ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا ڈیفنس کونسل کو ختم کر کے فوج کی سیاست سے مداخلت ختم کی جائے کیونکہ قومی سلامتی کونسل کی موجودگی درحقیقت چوتھائی مارشل لاء کے مترادف ہے۔ ہر سطح پر صوابدیدی اختیارات اور منتخب نمائندوں کو ترقیاتی فنڈز کی فراہمی پر پابندی عائد کی جائے۔ بینکوں کے ڈوبے ہوئے قرضوں اور گزشتہ ادوار میں معاف کی گئی رقوم وصول کی جائیں۔ انہوں نے کہا ذرائع ابلاغ کا قبلہ درست کیا جائے اور ڈش انٹینا پر پابندی عائد کی جائے۔ بھارت کی ثقافتی یلغار کو روکنے کے لئے بھارتی نشریات کو "جام" بھی کیا جا سکے تو ایسا کرنے سے گریز نہ کیا جائے۔ امیر تنظیم اسلامی نے کہا نکاح کی محفل مسجد میں منعقد کرنے اور دعوت ولیمہ میں "ون ڈش" کے احکامات دیئے جائیں۔ افغانستان کی حکومت کو پاکستان فوراً تسلیم کر کے طالبان سے دوستانہ تعلقات قائم کرے اور ایران اور افغان حکومت کے مابین بہتر تعلقات کے قیام میں پاکستان اپنا کردار ادا کرے۔ انہوں نے کہا چین میں حالیہ مذہبی فسادات کی لہر امریکی سامراج کی طے شدہ پالیسی کا مظہر ہے۔ مذہبی جماعتیں امریکی سازش کا آلہ کار بننے سے گریز کریں ورنہ چین سے تصادم اور محاذ آرائی سے اسلام اور مسلمانوں کے مفادات کو سخت نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا شیعہ سنی تصادم کے بعد اب عیسائی مسلم فسادات مغربی استعمار کی گہری سازش کا حصہ ہے جس میں قادیانی ملوث ہیں جو یہودیوں کے ایجنٹ کا کردار ادا کر رہے ہیں۔ کسی ایک فرد کی غلط حرکت پر پوری بستی کو جلا دینا غیر اسلامی فعل ہے جس کی شدید مذمت کی جانی چاہئے۔

ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا اسلامی انقلاب کے خواہشمند عناصر اپنے داخلی اور خارجی دشمنوں کو پہچان کر ان سے مقابلے کی تیاری کریں۔ اسلامی انقلاب کے راستے میں صرف مغرب پرست سیکولر عناصر ہی حائل نہیں ہیں بلکہ نیو ورلڈ آرڈر اس راستے کا سب سے بڑا پتھر ہے جس کے مقابلے کے لئے دو لاکھ سربکف فدائین پر مشتمل انقلابی جماعت تشکیل دینا ہو گی۔ یہ فدائین اپنی ذات' معاش اور گھریلو زندگی کی حد تک اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر منکرات کے خلاف منظم تحریک کا آغاز کریں جو پرامن احتجاج سے شروع ہو کر سول نافرمانی پر مبنی پرامن بغاوت کی شکل اختیار کرے جس میں کسی فرد کی جان اور مال کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا جائے گی۔ یہ فدائین اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر ہی نیو ورلڈ آرڈر کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا انفرادی سطح پر اسلامی تعلیمات پر عمل کئے بغیر نفاذ اسلام کے نعرے لگانا اور احتجاجی تحریکیں برپا کرنا خام خیالی ہے۔ ہماری مذہبی سیاسی جماعتیں بھی اب اسلام کی بجائے احتساب اور کرپشن کے نعرے لگا رہی ہیں جو افسوسناک ہے۔

اسرہ بی بیوڑ کی دعوتی سرگرمیاں

دو روزہ پروگرام سے دو دن پہلے رفقائے تنظیم جناب گل داؤد نیک محمد اور عالم زیب نے راقم کی بھرپور معاونت کی اور جگہ جگہ دعوتی پوسٹر لگائے علاقے کی اہم شخصیات کو دعوتی خطوط لکھے گئے۔ دو روزہ پروگرام میں شرکت کے لئے 13 فروری کو محمد فہیم صاحب سخت علالت کے باوجود بی بیوڑ پہنچے۔ راقم چار رفقاء اور ایک مقامی ساتھی کے ہمراہ جامع مسجد بی بیوڑ پہنچے۔ نماز عصر کے بعد محمد فہیم صاحب نے دو روزہ پروگرام کے مقاصد اور تنظیم اسلامی کے پروگرام کا تعارف کرایا۔ مولانا غلام اللہ حقانی نے بندگی رب کے موضوع پر خطاب کیا جسے 40 افراد نے سنا۔ نماز مغرب کے بعد محمد فہیم خان نے عمل صالحہ کا قرآنی تصور کے موضوع پر خطاب کیا جس میں 45 افراد نے شرکت۔ اس کے بعد تعارفی نشست منعقد ہوئی جس میں بی بیوڑ سے بارہ' دیر سے دو رفقاء کے علاوہ اسلامی جمعیت طلبہ کے دو ساتھیوں سمیت ایک مقامی ساتھی نے شرکت کی۔ نماز عشاء کے بعد محمد فہیم خان صاحب نے سوالات کے جوابات دیئے۔ دوسرے دن بعد نماز فجر مولانا غلام اللہ حقانی نے عظمت قرآن کے موضوع پر خطاب کیا جس میں 50 افراد نے شرکت کی۔ تربیتی نشست میں دیر سے 4 رفقاء بنوڑ سے 8 اور ایک مقامی ساتھی نے شرکت کی' تمام ساتھیوں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا

پتنگ بازی جیسے بیہودہ اور فضول مشغلے پر دولت کا ضیاع شیطانی فعل ہے ڈاکٹر اسرار احمد

لاہور (پ ر) پتنگ بازی بے ہودہ اور فضول مشغلہ ہے جس پر دولت کا ضیاع شیطانی فعل ہے۔ امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد نے حکومت سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ پتنگ بازی پر بلا تاخیر پابندی لگا دی جائے۔ انہوں نے کہا ہر سال بسنت کے موقع پر پتنگ بازی سے نہ صرف درجنوں قیمتی جانیں لقمہ اجل بن جاتی ہیں بلکہ واپڈا جیسے قومی ادارے کو بھاری نقصان پہنچتا ہے۔ امیر تنظیم اسلامی نے کہا پتنگ سازی سے پتنگ بازی کے تمام مراحل پر پابندی عائد کر کے خلاف ورزی کرنے والوں کو کڑی سزائیں دی جائیں۔ انہوں نے کہا ملک اور قوم کے وسیع تر مفاد کے تحفظ کے لئے عوام پتنگ بازوں کی حوصلہ شکنی کریں۔ ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا ملک کی معیشت قرضوں کے بوجھ سے دیوالیہ ہو چکی ہے مگر ہم قومی سطح پر قومی وسائل کو کفایت شعاری سے استعمال کرنے کی بجائے ضائع کر رہے ہیں۔

عدل کو نافذ کرنا ہو گا' عبدالرزاق

کراچی (پ ر) تنظیم اسلامی حلقہ کراچی کے ناظم جناب عبدالرزاق نے قوم کے نام ایک پیغام میں کہا ہے کہ رمضان المبارک کی عبادات کے ذریعے حاصل شدہ تقویٰ کو برقرار رکھنے کے لئے قرآن مجید سے اپنے تعلق کو مضبوط بنیادوں پر استوار کیا جائے اس لئے کہ قرآن مجید ہی لوگوں میں انقلابی تبدیلی پیدا کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک فرد کی زندگی میں اللہ تعالیٰ کی مکمل بندگی کا داعیہ پیدا نہیں ہو گا ملک میں اسلامی انقلاب برپا نہیں ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ حقیقی اور سچی خوشی اس وقت میسر ہو گی جب ملک میں جاری ظالمانہ نظام کی جگہ اسلام کا نظام عدل اجتماعی نافذ ہو گا۔

مارچ میں تنظیم اسلامی کے مرکزی دفتر میں مبتدی تربیت گاہ منعقد ہو گی

لاہور (ناظم تربیت سے) تنظیم اسلامی کے مرکزی شعبہ تربیت کے زیر اہتمام 14 تا 20 مارچ 97ء تنظیم اسلامی کے مبتدی رفقاء کے لئے سات روزہ تربیت گاہ منعقد ہو گی۔ تربیت گاہ میں رفقاء کے علاوہ تنظیم کی دعوت سے دلچسپی رکھنے والے احباب بھی شرکت کر سکتے ہیں۔

رجسٹرڈ ایل نمبر 127 CL
شمارہ 6
جلد 7
مقام اشاعت : K-36 ماڈل ٹاؤن لاہور
مطبع مکتبہ جدید پریس' لاہور

تحریکِ خلافت پاکستان کا نقیب
ہفت روزہ
ندائے خلافت
لاہور

مدیر : عاکف سعید
معاون مدیر : نعیم اختر عدنان
ترتیب و تزئین : شیخ رحیم الدین
رابطہ آفس : A-67 گڑھی شاہو لاہور
فون : 6305110 - 6316638

قرآن اکیڈمی ملتان میں دورہ ترجمہ القرآن کا پروگرام

انسان کو جو نعمتیں دے کر اس دنیا میں بھیجا گیا ہے ان میں سے ایک عظیم نعمت عقل ہے لیکن عقل سے بڑی نعمت قرآن مجید ہے۔ اس لئے کہ یہ عقل کا راہنما ہے۔ اگر عقل انسانی کو قرآن مجید کی رہنمائی حاصل نہ ہو سکے تو وہ اپنی منزل سے ہمکنار نہیں ہو سکتی۔ رمضان المبارک کی تمام تر فضیلت اس بات کی مرہون منت ہے کہ اس میں قرآن مجید نازل کیا گیا۔ جو انسانیت کے لئے بمنزلہ ہدایت **"شفاء لما فی الصدور"** رحمت باراں' حق و باطل کے لئے کسوٹی ہے۔

نعمت ہدایت ایک عظیم نعمت ہے۔ رمضان کے دنوں میں روزے اور راتوں کو قرآن کے ساتھ زندہ تعلق انسانی شخصیت میں تقویٰ اور حصول ہدایت کا مجرب نسخہ ہے کیونکہ انسان کی شخصیت روح و بدن سے مرکب ہے۔ روح کے تقاضے اپنے رب کے تقرب کی طرف میلان رکھتے ہیں۔ جب کہ بدن کی ضرورتیں مادی اور سفلی ہیں۔ بالعموم بدن کی ضرورتیں مادی اور سفلی ہیں۔ بالعموم انسان میں مادی و حیوانی وجود کی ضروریات کو پورا کرنے کا رجحان غالب رہتا ہے۔ یہ صورت حال ظاہر ہے کہ روح کے فطری میلانات سے متصادم ہے۔ روح کے تقاضے اگر طویل عرصے تک اسی طرح مغلوب رہیں۔ تو اندیشہ ہے کہ روح سسک سسک کر دم توڑ دے۔ دن کا روزہ رکھ کر جو انسان مادی وجود کو مضمحل کرتا اور رات کو استماع قرآن سے روح کی غذا اور تقویت کا اہتمام کرتا ہے وہی انسان اس خوشخبری کا مصداق بن سکتا ہے۔

قرآن و حدیث کے محکم دلائل سے جو بات سامنے آتی ہے۔ اس کو یوں تعبیر کیا جا سکتا ہے کہ قرآن کریم مومنوں کے لئے بمنزلہ بہار ہے اور ماہ رمضان موسم بہار ہے اس موسم میں جس فصل کی آبیاری ہوتی ہے وہ "تقویٰ" ہے۔ تقویٰ آخرت کا زاد راہ ہے۔ پورے دین کی جڑ اور بنیاد ہی نہیں' قرآن سے استفادہ کی شرط اولین ہے۔

الحمدللہ کہ ماہ رمضان کی راتوں میں قیام اللیل کو بامقصد بنانے کے لئے امسال بھی قرآن اکیڈمی ملتان میں دورہ ترجمہ القرآن کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اللہ کا لاکھ شکر ہے کہ اکیڈمی رات ساڑھے بارہ /ایک بجے تک آباد رہتی ہے۔ دورہ ترجمہ پیش کرنے کی سعادت ناظم حلقہ محترم مختار حسین فاروقی صاحب کے حصہ میں آئی۔ زبان و بیان میں علمیت کے ساتھ ساتھ سلاست و روانی موصوف کے لئے خداوند قدوس کی خصوصی دین ہے۔ ہر ذہنی سطح کا مخاطب کچھ نہ کچھ لے کر جاتا ہے اوسط حاضری مع خواتین 100 سے متجاوز رہتی ہے' موٹر سائیکل پر ڈبل سواری پر پابندی کی وجہ سے حاضری متاثر ہوئی ہے گزشتہ سالوں کی طرح امسال بھی دورہ ترجمہ القرآن کی پبلسٹی کے لئے ہینڈ بلز (دس ہزار) اور ایک ہزار Hanging Cards تیار کئے گئے جو ماہ صیام سے قبل پورے شہر کی مساجد' اہم مارکیٹوں میں تقسیم کئے گئے۔ مزید براں 300 دعوتی کارڈ چھپوا کر خصوصی طور پر پروفیسرز' اساتذہ اور پوری آفیسر کالونی میں فرداً فرداً تقسیم کئے گئے۔ بفضل اللہ تعالٰی ہماری اس تدبیر سے اب پورا شہر ہمارے طریق قیام اللیل سے متعارف ہو چکا ہے۔ ملتان شہر میں اس طرح کا دوسرا پروگرام فیملی ہسپتال ملتان کینٹ میں بھی ہو رہا ہے۔ جہاں مدرس کے فرائض برادرم ڈاکٹر محمد طاہر خاکوانی نے انجام دیئے۔

نیو ملتان اور وحدت کالونی میں محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے ویڈیو کیسٹس کے ذریعہ بھی تراویح کے ساتھ ساتھ دورہ ترجمہ کا پروگرام پیش کیا جا رہا ہے۔ اکیڈمی میں ملتان سے باہر اور مضافات کے احباب کی سہولت کے پیش نظر سحری و افطاری کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔ جس سے چودہ پندرہ احباب فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

اللہ تعالٰی سے دعا ہے کہ وہ امیر محترم ڈاکٹر اسرار احمد کے اس قرآنی مشن کو شرف قبولیت سے نوازے' برکت عطا فرمائے اور ملت اسلامیہ کو اس مفید پروگرام سے کماحقہ استفادہ کی توفیق دے۔

مرتب: ڈاکٹر منظور حسین' ناظم عمومی
قرآن اکیڈمی ملتان

کراچی ضلع غربی میں نئی تنظیم کا قیام

کراچی (پ ر) تنظیم اسلامی کراچی ضلع غربی میں نئی مقامی تنظیم حال ہی میں قائم ہوئی ہے۔ جناب عابد جاوید خان کو مقامی تنظیم کے امیر کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ یہ تنظیم تین اسروں پر مشتمل ہو گی جن میں اسرہ اورنگی ٹاؤن کے نقیب جناب ہمایوں اختر' اسرہ بلدیہ ٹاؤن کے نقیب جناب احمد خان اور اسرہ ماری پور کے جناب فضل حق ہوں گے جب کہ تنظیم کے معتمد کی ذمہ داری جناب غلام نبی کے سپرد کی گئی ہے۔ تنظیم اسلامی ضلع غربی کے امیر نے رفقاء سے کہا ہے کہ وہ کراچی کی دیگر تنظیموں سے مسابقت کا آغاز کریں اور اس نئی تنظیم کو ایک مثالی تنظیم بنانے کے لئے سرگرم عمل ہو جائیں۔

اسرہ کینٹ لاہور کی دعوتی سرگرمیاں

اسرہ لاہور کینٹ کے رفیق جناب میجر احسن رؤف نے جنرل ریٹائرڈ ایم ایچ انصاری کو جامع مسجد بلال میں خطاب کی دعوت دی۔ جنرل صاحب ناسازی طبع کے باوجود وقت مقررہ پر تشریف لائے۔ انہوں نے مسلمانوں پر قرآن مجید کے حقوق کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ رمضان المبارک کی دوسرے مہینوں پر فضیلت اور لیلۃ القدر کی دوسری راتوں پر برتری صرف اور صرف نزول قرآن کی وجہ سے ہے۔ ہم اگر قرآنی تعلیمات پر عمل پیرا ہوں تو تمام دینی اور دنیاوی تفکرات سے آزاد ہو سکتے ہیں۔ جنرل صاحب نے معتکف حضرات سے گزارش کی کہ دوران اعتکاف کم از کم ایک دفعہ ترجمہ کے ساتھ قرآن پاک مکمل کریں۔ آپ نے سورہ القمر کے حوالے سے اللہ تعالٰی کے ارشاد "ہم نے اس ذکر کو آسان کر دیا ہے تو ہے کوئی جو نصیحت حاصل کرے" کی وضاحت کرتے ہوئے تمام پڑھے لکھے افراد پر زور دیا کہ وہ عربی زبان سیکھ کر قرآن پاک سے اپنا تعلق قائم کریں۔ بعد ازاں امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کا کتابچہ "مسلمانوں پر قرآن مجید کے حقوق" 150 شرکاء میں تقسیم کیا گیا۔ پروگرام کے اختتام پر میجر احسن رؤف کی طرف سے پرتکلف افطار ڈنر کا اہتمام کیا گیا۔

رپورٹ: وسیم احمد'
نائب امیر تنظیم اسلامی لاہور چھاؤنی

ناظم حلقہ لاہور ڈویژن کا دورہ بیدیاں اور نتھوکی

ناظم حلقہ لاہور جناب محمد اشرف وصی نے اسرہ بیدیاں کے نقیب عبید اللہ اعوان اور ملتزم رفیق عبداللہ ثانی کے ہمراہ 25ر جنوری کو سرحدی قصبات بیدیاں اور نتھوکی کا خصوصی دورہ کیا۔ بیدیاں سے متصل ایک بڑے گاؤں میں نماز ظہر کے بعد مسلمانوں پر قرآن مجید کے موضوع پر خطاب کیا۔ اس پروگرام کو پچاس سے زائد نمازیوں نے سنا۔ سامعین میں "مسلمانوں پر قرآن مجید کے حقوق" نامی کتابچہ تقسیم کیا گیا۔ بعد ازاں ناظم حلقہ اپنے دونوں ساتھیوں کے ہمراہ نتھوکی پہنچے۔ جہاں پر نذیر احمد رحمانی کے ہاں افطاری کی۔ نماز تراویح کے بعد مقامی مسجد میں قرآن مجید کے حقوق کی وضاحت کی گئی اور سامعین میں کتابچے تقسیم کئے گئے۔ خطاب میں 25 احباب نے شرکت کی۔

رپورٹ : حافظ محمد اقبال

تنظیم اسلامی لاہور چھاؤنی کے رفقاء و احباب سے امیر محترم کی ملاقات

24ر جنوری بروز جمعۃ المبارک کو تنظیم اسلامی لاہور چھاؤنی اسرہ مدینہ کالونی کے نقیب جناب حبیب الرحمٰن نے اپنے گھر پر تنظیم اسلامی لاہور چھاؤنی کے تین اسرہ جات کے رفقاء کو افطاری کی دعوت دی۔ مقامی تنظیم کے رفقاء اور بعض احباب امیر محترم سے ملاقات کے خواہاں تھے۔ چنانچہ امیر محترم سے دعوت افطار میں شرکت کی استدعا کی گئی جو کہ انہوں نے علالت طبع کے باوجود قبول فرما لی۔ امیر محترم کے ہمراہ نائب امیر سید نسیم الدین' ناظم اعلیٰ ڈاکٹر عبدالخالق اور ناظم حلقہ لاہور ڈویژن جناب محمد اشرف وصی بعد نماز عصر حسب پروگرام تشریف لائے۔ افطار سے پہلے رفقاء و احباب کے ساتھ باہمی تعارف اور سوال و جواب کی نشست ہوئی۔ افطاری کے بعد دس احباب نے امیر محترم کے ہاتھ پر بیعت کر کے تنظیم اسلامی میں شمولیت اختیار کر لی۔

رپورٹ : حافظ محمد اقبال' معتمد حلقہ لاہور ڈویژن

نائب امیر کی ملتان میں منعقدہ تربیت گاہ میں شرکت

لاہور (نمائندہ خصوصی) تنظیم اسلامی کے نائب امیر محمد نسیم الدین نے قرآن اکیڈمی ملتان میں منعقدہ تربیت گاہ میں رفقاء سے خطاب کیا۔ دوسرے دن انہوں نے حلقہ پنجاب جنوبی کے رفقاء سے بھی خطاب کیا۔

ڈاکٹر اسرار احمد کا دورہ آزاد کشمیر

لاہور (نامہ نگار) تنظیم اسلامی کے حلقہ آزاد کشمیر کی خصوصی دعوت پر امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد نے 24 تا 27ر فروری آزاد کشمیر کا دورہ کیا۔ امیر محترم نے ضلع باغ آزاد کشمیر میں ایک بڑے جلسہ عام سے خطاب کیا۔

☆☆☆

ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ فیروزوالا میں جلسہ خلافت سے خطاب کریں گے

لاہور (نمائندہ خصوصی) تنظیم اسلامی لاہور غربی کے زیر اہتمام پیپلز کالونی فیروزوالا 8ر مارچ بروز ہفتہ بعد نماز عشاء "نظام خلافت پاکستان کا قیام اور اس کی برکات" کے موضوع پر امیر تنظیم اسلامی و داعی تحریک خلافت خطاب کریں گے۔

مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے احتجاجی پروگرام میں تنظیم اسلامی کی شرکت

حکومت پاکستان نے پاسپورٹ پر قادیانیوں کو "احمدی" لکھنے کا حکم نامہ جاری کیا جس کے خلاف ردعمل کے طور پر تحریک منہاج القرآن کے سربراہ ڈاکٹر طاہر القادری کی زیر صدارت مختلف دینی جماعتوں کے قائدین کا ایک مشاورتی اجلاس منہاج القرآن ماڈل ٹاؤن میں منعقد ہوا۔ امیر محترم کی علالت کے باعث ناظم حلقہ لاہور ڈویژن جناب محمد اشرف وصی نے تنظیم اسلامی کی نمائندگی کی۔ اجلاس میں فیصلہ ہوا کہ حکومت کے اس اقدام کے خلاف پرزور احتجاج کیا جائے۔ چنانچہ 16ر جنوری کو پنجاب کے گورنر خواجہ احمد طارق رحیم سے دینی جماعتوں کے نمائندوں نے مشترکہ ملاقات کی۔ گورنر نے وفد سے کہا کہ میں وزارت داخلہ کے ساتھ بات کر کے پاسپورٹ اور دیگر سرکاری دستاویزات پر دوبارہ قادیانی لکھنے کا حکم جاری ہو جائے گا۔ گورنر سے ملاقات کے بعد مجلس نے فیصلہ کیا کہ جب تک حکومت اپنا فیصلہ واپس نہیں لیتی اس وقت تک تحریک جاری رکھی جائے۔ چنانچہ 18ر جنوری کو مسجد شہداء مال روڈ لاہور پر احتجاجی جلسہ عام منعقد ہوا۔ جس میں مذہبی جماعتوں کے قائدین اور کارکنوں نے شرکت کی۔ جلسہ میں تنظیم اسلامی حلقہ لاہور ڈویژن کے رفقاء بھی تنظیم اسلامی کے جھنڈوں' بینروں اور ٹی بورڈ کے ساتھ شریک ہوئے۔ ناظم حلقہ جناب محمد اشرف وصی نے بھی خطاب کیا۔

رپورٹ : حافظ محمد اقبال

حکومت کی طرف سے فحاشی کے خلاف مہم قابل تعریف اور جرات مندانہ اقدام ہے' محمد نسیم الدین

لاہور (پ ر) نواز شریف حکومت کی طرف سے پاکستان ٹیلیویژن سے نشر ہونے والے تمام بے ہودہ اور فحش پروگرام بند کرنے کا فیصلہ قابل تعریف اور جرات مندانہ اقدام ہے۔ تنظیم اسلامی کے نائب امیر محمد نسیم الدین نے اپنے بیان میں ذرائع ابلاغ کو اسلامی تہذیب و ثقافت سے ہم آہنگ کرنے کی حکومتی پالیسی کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت الیکٹرانک میڈیا کے ساتھ ساتھ اخبارات و جرائد کے مالکان کو بھی اس امر کا پابند بنائے کہ وہ نوجوان نسل کو مغربی تہذیب اور ہندووانہ ثقافت کا گرویدہ بنانے کی بجائے اسلامی اقدار کو اجاگر کرتے ہوئے اسے اپنانے کی ترغیب دلائیں۔ انہوں نے کہا مسلمانوں میں عریانی و فحاشی کی اشاعت نہایت گھناؤنا فعل اور مریض ذہنیت کا مظہر ہے۔ محمد نسیم الدین نے کہا الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کو ملک کی نظریاتی اساس کو اجاگر کرتے ہوئے نوجوان نسل میں اسلام اور پاکستان کی سربلندی کے لئے کام کرنے کا جذبہ اجاگر کرنا چاہیے۔

حلقہ غربی پنجاب کے زیر اہتمام دوسرا ہفت روزہ پروگرام میانوالی ہو گا

فیصل آباد (نمائندہ خصوصی) تنظیم اسلامی حلقہ پنجاب غربی کے تحت دعوتی و تربیتی مقاصد کے لئے دوسرا سات روزہ پروگرام میانوالی میں منعقد کیا جائے گا۔ پروگرام 17 سے 23ر مارچ تک جاری رہے گا۔ پروگرام میں شرکت کے خواہشمند رفقاء و احباب 16ر مارچ کی شام کو دفتر حلقہ میں پہنچ جائیں۔ سات روزہ پروگرام کے دوران "تفہیم دین کورس" بھی منعقد کیا جائے گا۔ محمد عبداللہ خان نقیب اسرہ میانوالی سے فون نمبر 301552 سے مزید تفصیلات کے لئے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔